



## سوال

(91) حائضہ سے جماع کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ سے جماعت جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ سے ہم بستری کرنا جائز نہیں ہے اس پر آئمہ کرام کا اتفاق ہے کیونکہ اللہ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام قرار دیا ہے اگر کوئی شخص اس سے بحالت حیض جماع کر لے تو اس کے کفارہ کے متعلق اختلاف مشہور ہے۔ [1] اور اس عورت کے حیض کے سوا جنابت کا غسل کرنے میں بھی علماء کا اختلاف ہے اور نفاس والی عورت سے جماع کرنا حائضہ عورت سے جماع کرنے کی طرح ہی حرام ہے اس پر آئمہ کرام متفق ہیں۔

لیکن نفاس والی عورت اور حائضہ سے تہبند کے اوپر اوپر سے فائدہ اٹھانا حلال ہے خواہ وہ منہ سے (بوسہ لینا) ہو یا لپٹنے ہاتھ اور ٹانگوں سے لطف ہونا۔ اگر اس نے عورت کے پیٹ میں وطی کر کے فائدہ اٹھایا تو یہ بھی جائز ہے لیکن اگر اس نے عورت کی رانوں میں وطی کر کے فائدہ اٹھایا تو اس میں علماء کے درمیان اختلاف ہے۔ واللہ اعلم۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

[1]۔ لیکن صحیح قول یہ ہے کہ ایسا شخص جو بحالت حیض اپنی بیوی سے جماع کر لے وہ ایک دینار یا آدھا دینار صدقہ کرے گا جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے جو لگے صفحہ میں مذکور ہے۔ (مترجم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف



## محدث فتویٰ